۱۵

سیوا گرام

31EIQG

وردھا شہر سے کچھ دُور ایک چھوٹا سا گاؤں سیوا گرام ہے۔ یہاں گاندھی جی کے رہنے کی ایک سادہ کُٹیا ہے۔ اسے ’باپوٗ کُٹی‘ کہتے ہیں۔ یہ مٹّی اور بانس کی بنی ایک جھونپڑی ہے۔ اس کی چھت کویلو کی ہے۔ اس میں محلوں جیسی رونق اور خوبصوٗرتی نہیں مگر اسے دیکھنے کے لیے دوٗر دوٗر سے لوگ آتے ہیں۔ باپوٗ کُٹی میں گاندھی جی نے اپنی زندگی کے آخری گیارہ برس گزارے تھے۔

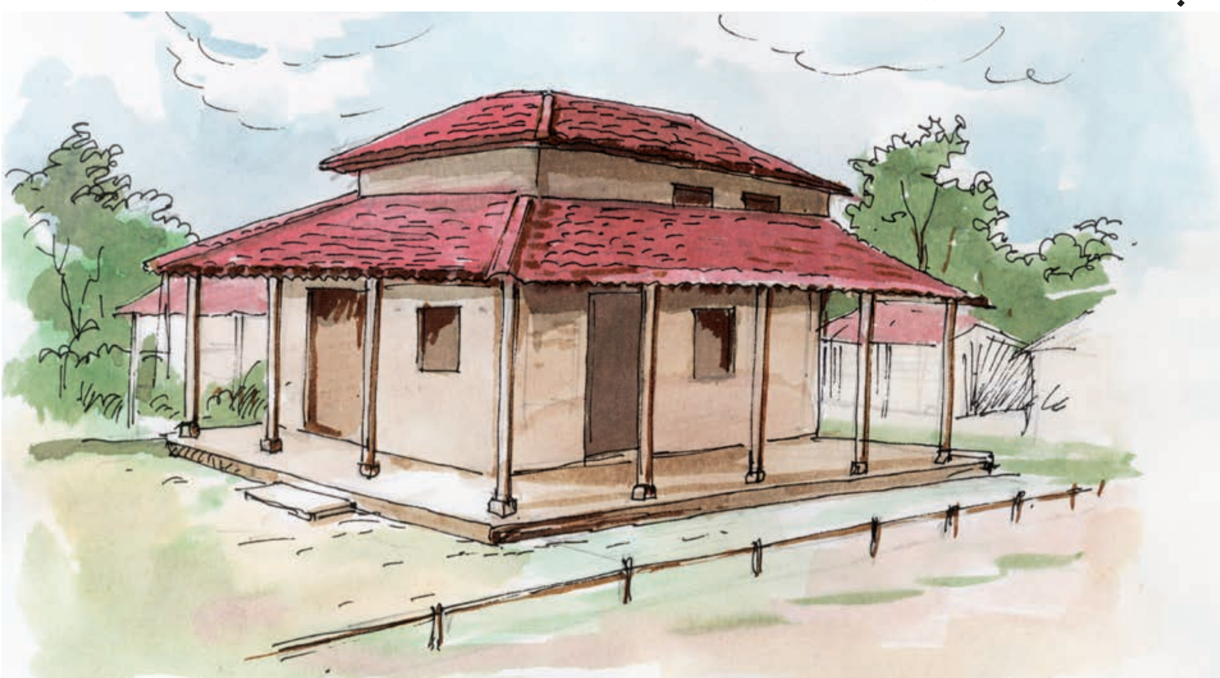

سیوا گرام میں ’باپوٗ کُٹی‘ کے علاوہ گاندھی جی کی بیوی کستوٗر با کے نام سے ’کستوٗر با کُٹی‘ بھی ہے۔ یہاں دوٗر سے آئے ہوئے مہمانوں کے ٹھہرنے کے لیے مہمان خانہ بھی بنایا گیا ہے۔ یہ سارے مکانات بہت ہی سادہ ہیں۔ آؤ باپوٗ کُٹی میں چلیں۔

دیکھو، دروازے کے پاس باپوٗ کی لاٹھی رکھی ہے۔ اِدھر دائیں جانب باپوٗ بیٹھتے تھے۔ پاس ہی اُن کا چرخہ ہے۔ اسی پر وہ سوٗت کاتتے تھے۔ اس شیشے کی الماری میں باپوٗ کا قلم دان، چشمہ اور گھڑی ہے۔ یہاں پتّھر کے بنے ہوئے تین بندر بھی ہیں جو اِشاروں سے بتاتے ہیں کہ ’بُرا مت دیکھو، بُرا مت کہو، بُرا مت سُنو‘۔

ایک چوَکی پر گاندھی جی کی قندیل رکھی ہے۔ گاندھی جی کے زمانے میں کُٹیا میں بجلی کی روشنی نہیں تھی اس لیے

آج بھی وہاں بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ ہر چیز ویسی ہی ہے جیسی گاندھی جی کے زمانے میں تھی۔

باپو کی ہر چیز سادہ تھی۔ وہ سادہ کھانا کھاتے تھے۔ ان کا لباس بھی سادہ ہوتا تھا۔ بڑے نیک اِنسان تھے۔ لوگوں سے کہتے، "سچ کہنے سے مت ڈرو۔"

ذرا کُٹیا کی دیواریں دیکھو۔ جگہ جگہ تختیاں لگی ہوئی ہیں۔ ہر تختی پر کسی نہ کسی مذہب کی دُعا لکھی ہوئی ہے۔ گاندھی جی ہر مذہب کی عزّت کرتے تھے۔ وہ ہندو، مُسلم، سِکھ، عیسائی سب سے پیار کرتے تھے۔

آؤ اب کُٹیا کے باہر چلیں۔ دیکھو پیپل کے اس پیڑ کے نیچے گاندھی جی بیٹھتے تھے۔ یہیں ہر مذہب کی دُعا

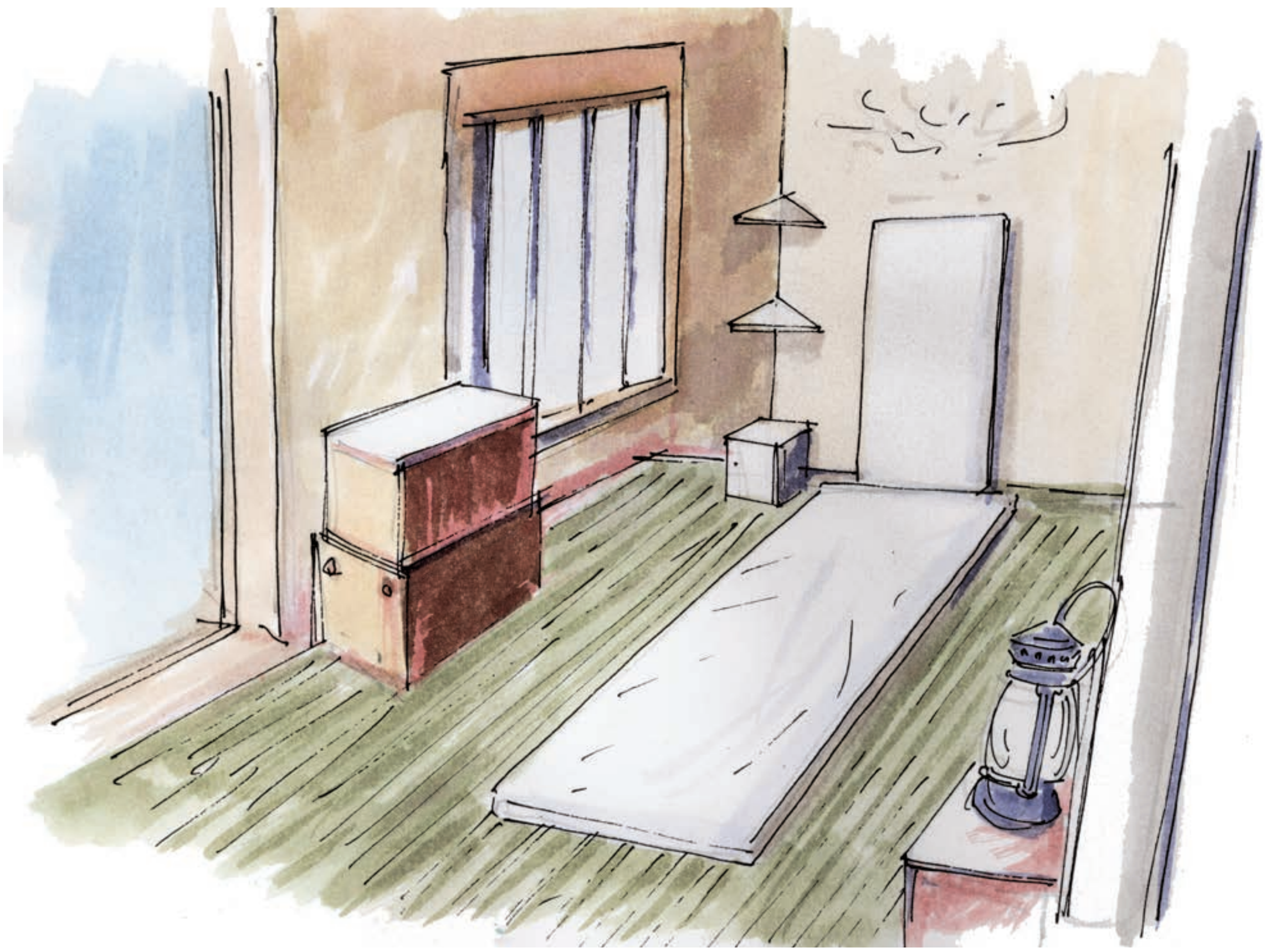

پڑھی جاتی تھی اور بھجن ہوتا تھا۔ آج بھی یہاں سب کچھ اُسی طرح ہوتا ہے۔

کُٹیا کے پیچھے ایک گئوشالا ہے۔ اس کے نزدیک کتائی گھر اور بُنائی گھر ہیں۔ یہاں سُوت کاتا جاتا ہے۔ اِسی سے کھادی بُنی جاتی ہے۔ سڑک کے اُس پار کستوربا اسپتال ہے۔ اِسی کے نزدیک گاندھی جی کے زمانے کا ڈاک خانہ بھی ہے۔ دُور دُور سے لوگ گاندھی جی کی کُٹیا دیکھنے سیواگرام آتے ہیں۔

(محمد احمد فردوسی)

کُٹی - کُٹیا، جھونپڑی

کھادی - ہاتھ کرگھے پر بُنا ہوا سوتی کپڑا

گئوشالا - گاندھی جی کے زمانے میں یہاں گائے بکریاں باندھی جاتی تھیں

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ گاندھی جی کہاں رہتے تھے؟

۲۔ باپوُ کُٹی میں گاندھی جی نے کتنے برس گزارے؟

۳۔ گاندھی جی کی کُٹیا میں کون سی چیزیں رکھی ہوئی ہیں؟

۴۔ ہر تختی پر کیا لکھا ہوا ہے؟

۵۔ آج بھی ہر مذہب کی دعا کہاں پڑھی جاتی ہے؟

❁ سبق پڑھ کر گاندھی جی کی کُٹیا کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

❁ ان لفظوں کو اپنی بیاض میں خوش خط لکھو:

کُٹیا قلم دان چَوکی قندیل گئوشالا کتائی گھر بُنائی گھر

❁ دی ہوئی مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'خانہ' لگا کر لفظ بناؤ:

مثال: ڈاک + خانہ = ڈاک خانہ

دوا کتب مہمان باورچی

❁ اِس سبق میں ایک ہندی لفظ آیا ہے 'گئوشالا' جو 'گئو + شالا' کے ملنے سے بنتا ہے یعنی گایوں کا گھر۔

ہماری زبان میں بھی ایسے لفظ موجود ہیں جیسے کتائی گھر، بُنائی گھر، کتاب گھر، پوُجا گھر، گھنٹہ گھر۔